

یسری آر سی ای پی بین اجلاس وزارت میٹنگ

Posted On: 24 MAY 2017 1:42PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 24 مئی؛ کامرس اور صنعت کی وزیر محترمہ نرملا سیتا رمن نے 21 مئی 2017 کو ہنوئی میں آر سی ای پی کی تیسری بین اجلاس وزارت میٹنگ میں بھارتی وفد کی قیادت کی۔ جس میں 15 دیگر آر سی ای پی ملکوں کے تجارت کے وزرا نے شرکت کی۔ فلپینس کے تجارت اور صنعت کے وزیر ریمن لویز نے میٹنگ کی صدارت کی، کیونکہ فلی پنس اس سال آسیان کا صدر نشین ہے اور ویت نام کی صنعت و تجارت کے وزیر تران توان انھ نے میزبان کے طور پر مندوبین کا گرم جوشی سے خیرمقدم کیا۔

جامع معیشت کی علاقائی ساجھیداری ایک وسیع علاقائی کھلا تجارتی معاہدہ ہے جسے 16 ممالک کے مابین زیر بحث لایا گیا ہے۔ اُن ممالک میں 10 آسیان ممالک (برونئی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤس، ملیشیا، میانمار، فلی پنس، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ویت نام) کے علاوہ چھ آسیان ایف ٹی اے شراکت دار یعنی آسٹریلیا، چین، بھارت، جاپان، کوریا اور نیوزی لینڈ شامل ہیں۔ اب تک تکنیکی سطح پر چار وزارتی میٹنگیں، تین بین اجلاساتی وزارتی میٹنگیں اور 18 ادوار تجارتی گفتگو شنید کے منعقد ہوچکے ہیں۔

21 مئی کو ورکنگ ڈنر کے دوران وزرا نے عالمی اقتصادی ترقیات خصوصاً تجارت کے شعبوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیے تھے اور آر سی ای پی برادری پر زور دیا تھا کہ وہ خبر دار رہے اور حالیہ تحفظاتی رجحانات کے خلاف متحد رہے اور اس خطے کے عوام کے وسیع تر بہبود اور مفاد میں تجارتی پالیسیوں میں شمولیت کے پہلو کی حمایت کرے۔ اس ضمن میں انھوں نے آر سی ای پی اہمیت کو تسلیم کیا۔ 22 مئی کو دوسرے دن جناب پاک امان پمباگیو نے ، جو تجارتی بات چیت سے متعلق کمیٹی کے صدر نشین ہیں، آر سی ای پی بات چیت سے متعلق ایک پرنٹیشن دیا اور بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے التوا میں پڑے ہوئے معاملات کے سلسلے میں وزارتی رہنمائی طلب کی۔

وزیروں نے بات چیت سے متعلق مختلف گروپوں اور ذیلی ورکنگ گروپوں سے بات چیت کی صورتحال کا جائزہ لیا، خاص طور پر اشیا خدمات اور سرمایہ کاری کے میدان میں۔ یہ بات خاص طور پر کہی گئی کہ خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے، لیکن بہت سے میدانوں میں اب بھی بات چیت کی ضرورت ہے۔ بھارت اور دیگر کچھ ملکوں نے اس ضرورت پر زور دیا کہ ایک جامع اور متوازن معاہدہ کیا جائے، جو اشیا ، خدمات اور سرمایہ کاری سے متعلق ہو۔ اس بات کو سراہا گیا کہ کمپنیاں اپنی طاقت اور امنگوں کے سلسلے میں الگ الگ ساکھ رکھتی ہیں ، جو ملکوں کے اعتبار سے الگ الگ نوعیت کی ہیں۔

شرکت کرنے والے ملکوں نے اگلی پیش کش اور درخواستوں کے سلسلے میں بات چیت کی طرف پیش رفت کی کوشش کی، تاکہ زیادہ سے زیادہ نشانہ حاصل کیا جاسکے۔

خدمات کے شعبے میں بھی ممالک پیش کش کے اپنے اگلے مرحلے میں ہیں۔ ای آئی ایم نے آر سی ای پی کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے خدمات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انھوں نے رُکن ممالک پر زور دیا کہ وہ ہر طرح کی خدمات میں نرم روی رواج دینے کے لیے کام کریں۔ اس عمل میں موڈ چار کے تحت پیشہ وران کی آمدو رفت کوآر سی ای پی کے رہنما خطوط کے مطابق ڈھالنے کا پہلو بھی شامل ہے۔ یہ کام آسیان + 1 آئی ایف ٹی اے کو تقویت دینے کے لیے مفید ہوگا اور جی اے ٹی ایس اصولوں سے ہم آہنگ بھی ہوگا۔

آر سی ای پی کے وزرائے تجارت نے ٹی این سی پر زور دیا کہ وہ اگلے مہینے کی 19 تاریخ کو حیدرآباد راؤنڈ میں ان معاملات پر بات چیت کرے ، جو 18 سے 28 جولائی 2017 تک منعقد کی جائے گی۔ بھارت، آر سی ای پی میں ایک متوازن نتیجے کا خواہاں ہے۔

(م ن - اس- ن ر- 24.05.2017)

U - 2392